پریس ریلیز

گوجرانوالہ 02 فروری 2023ء

پاکستان میں تعینات ترکیہ کے سفیر مہمت پچاجی نے کہا کہ دیگر ممالک کے ساتھ ترکیہ کے تعلقات صرف تجارت تک ہی محدود ہیں لیکن پاکستان کے ساتھ ہمارا تجارت سمیت گہراہ برادرانہ تعلق ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال پاکستان سے ہماری تجارت 1.25 بلین رہی جبکہ مستقبل قریب میں ہم اسے بڑھا کر 5 بلین تک لیجانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔گوجرانوالہ کی مصنوعات کیلئے ترکیہ ایک بہترین منڈی ہے اور ترکیہ کے لوگ پاکستان خصوصاً گوجرانوالہ کی مصنوعات میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔گوجرانوالہ کی مصنوعات کوالٹی کے اعتبار سے اپنا الگ مقام رکھتی ہیں لہٰذا گوجرانوالہ کی بزنس کمیونٹی سمندری راستے سے امپورٹ اور ایکسپورٹ کو بڑھا سکتے ہیں جو دیگر ذرائع سے سستا ترین ذریعہ ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس کے اراکین سے خطاب کرتے ہوئے کیا جبکہ اجلاس کی صدارت چیمبر کے سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل نے کی۔اس موقع پر سابق صدر حاجی محمد شکیل، اراکین مجلس عاملہ محمد عارف سلیم، شاہد الرحمان، عمیر پرویز، نعیم آصف کے علاوہ دیگر کاروباری شخصیات نے شرکت کی۔

قبل ازیں سینئر نائب صدر حمیس گلزار مغل نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے گوجرانوالہ کی صنعتی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور گوجرانوالہ میں تیار ہونیوالی مصنوعات کے متعلق آگاہ کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ترکیہ کو دیگر ممالک کے ذریعے ایکسپورٹ کر رہے ہیں اگر ڈائریکٹ ایکسپورٹ ہو تو دونوں ممالک کی تاجر برادری زیادہ سرمایہ کاری کر کے معیشت کو مستحکم کرنے میں بہتر کردار ادا سکتے ہیں۔اس کے علاوہ دونوں ممالک میں تجارتی وفود کے تبادلہ وقت کی اشد ضرورت ہے آنیوالی وقت میں گوجرانوالہ چیمبر ایک تجارتی وفد ترکیہ لیکر جائے گا کہ دونوں ممالک کے کاروباری لوگ معلومات کے تبادلہ کر سکیں اور ایکسپورٹ کو بڑھا سکیں۔بعد ازاں شرکاء نے مختلف سوالات کئے جن کا ترکیہ سفیر نے فرداً فرداً تفصیلی جواب دیا۔